قرارداد

یہ ایوان 6 فروری 2026 کو اسلام آباد کے علاقے ترلائی کلاں میں جامعہ مسجد خدیجۃ الکبریٰ میں ہونے والے المناک خودکش بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے، جس کے نتیجے میں معصوم نمازی شہید اور درجنوں افراد زخمی ہوئے۔

یہ ایوان اس وحشیانہ دہشت گردی کو پاکستان کے آئین، مذہبی آزادی، قومی سلامتی اور بین المسالک ہم آہنگی پر براہِ راست حملہ قرار دیتا ہے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ

اس سانحے میں ملوث خودکش حملہ آور، سہولت کاروں، منصوبہ سازوں اور سرپرست عناصر کو بے نقاب کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔

کالعدم تکفیری تنظیموں، ان کے نیٹ ورکس، فنڈنگ، سوشل میڈیا پراپیگنڈے اور عوامی سرگرمیوں کے خلاف بلاامتیاز اور فیصلہ کن کارروائی کی جائے۔

عبادت گاہوں، بالخصوص مساجد و امام بارگاہوں کی سیکیورٹی کے مؤثر اور مستقل انتظامات کیے جائیں۔

شہداء کے لواحقین کو فوری اور مناسب مالی امداد، جبکہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔

دہشت گردی کے خلاف قومی سطح پر مؤثر حکمتِ عملی مرتب کر کے اس پر عملی عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔

یہ ایوان اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی، فرقہ واریت اور نفرت پر مبنی تشدد کی کوئی گنجائش نہیں، اور ریاست اپنی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی۔